

ایگزیکٹو ایڈیٹر
شہباز احمد بادل

Daily Sang-e-Safar Multan

روزنامہ
سنگ
ایڈیٹر ایچیف
محبوب حسین چغتائی
ملتانگوبالڈیپٹی
ملک محسن اعوانپہلو ایڈیٹر
سید ریاض جازبایڈیٹر
تسیم شہزاد
نیجنگ ایڈیٹر سلیم خانجلد
26
حصہ المبارک 02 رمضان المبارک 1447ھ 20 فروری 2026ء (صفحات 4 قیمت 20 روپے) شمارہ نمبر 275

عورت فاؤنڈیشن کی چالیسویں سالگرہ پر تقریب منعقد

خواتین کی سیاسی نمائندگی میں فاؤنڈیشن کا کردار قابل ستائش قرار

انداز میں حل کر سکتی ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی جانب سے خواتین کے مسائل۔ خواتین کے تحفظ اور حقوق کے لئے اقدامات قابل ستائش ہیں۔ اج نعیم مرزا اور ممتاز مغل کی سربراہی میں عورت فاؤنڈیشن خواتین کو ایسا ورمنٹ حقوق سے آگاہی کے لئے بھرپور کوشاں ہیں۔ انہوں نے عورت فاؤنڈیشن کی فائڈنگ آرگنائزیشن کی جدوجہد جن کی ایک آواز اور ایک سوچ تھی کہ عورت کو وہ مقام دیا جائے جس کی حق دار ہیں۔ بلدیاتی انتخابات میں پہلی بار بھرپور، 33 فی صد نمائندگی نگار آ پاکی کوشش کا نتیجہ ہے۔ اور پہلی بار سیاست کے میدان میں شامل ہوئیں۔ نگار آ پا کو سنہری حروف سے یاد کیا جاتا رہے گا پاکستان میں خواتین لیڈر کے نام سے جانی جائے گی۔ اس موقع پر اپنا نگار کے لئے دعائے مغفرت کی گئی۔ اس سالگرہ کی تقریب میں سابقہ کونسلر شیم اختر۔ وزیر فاطمہ نے بھی ایک کاٹا۔ تقریب میں محمد ندیم خان۔ غضنفر محفوظ۔ قاضی محمد رمضان۔ رانا وحید احمد۔ ڈاکٹر رابعیہ نور۔ ممتاز مائی نے بھی شرکت کی

میلسی (بیورو چیف چوہدری کامران محمود سے) خواتین کی ہر شعبہ میں نمائندگی قابل ستائش ہے۔ خواتین کے بغیر ترقی نہ ممکن ہے۔ 2001 کے بلدیاتی انتخابات میں 33 فی صد نمائندگی کے لئے ملک بھر میں خواتین کو مہلک کرنے میں عورت فاؤنڈیشن کا اہم رول تھا یہ بات مرکزی تنظیم انجمن تاجران میلسی کے صدر سید شیراز حسین کاظمی نے عورت فاؤنڈیشن کی چالیسویں سالگرہ پر ایک کاٹے کہا۔ ا۔ ہوں نے کہا کہ عورت فاؤنڈیشن نے ہمیشہ خواتین کی سیاسی عمل میں شمولیت۔ اور خواتین کے حقوق پر بھرپور کردار ادا کیا۔ سید خورشید احمد شاہ چیرمین سماجی و ترقیاتی کونسل تاجران نے کہا کہ جمہوریت محض ایک نظام حکومت نہیں بلکہ ایک طرز زندگی ہے جو اپنے شہریوں کی فعال شمولیت پر منحصر ہوتی ہے۔ انجمن ہر شعبہ میں خواتین کی نمائندگی موجود ہے۔ عورت فاؤنڈیشن کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ صادق علی مرزا صدر بیگ مین سوسائٹی نے کہا کہ خواتین کی سیاسی عمل میں شمولیت سے خواتین میں شعور بیدار ہوا ہے۔ کیونکہ خواتین کے مسائل خواتین بہتر